سوال

(174)خفیہ نکاح جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نکاح جس میں مرد عورت ایجاب وقبول کریں اور مہر کا تعین کریں مگر کسی تیسرے آدمی کو خبر نہ ہو یعنی گواہوں کے بغیر شادی کرلی۔ کیا اس طرح کا خفیہ نکاح درست ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا نکاح جس میں ولی اور گواہ موجود نہ ہو اور میاں بیوی کے سوا کسی تیسرے آدمی کو اس کا علم تک نہ ہو' اس کے باطل ہونے پر فقہا امت کا اتفاق ہے کیونکہ گواہ اور اعلان نکاح یہ دونوں بنیادی ارکان ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

''فصل ما بین الحلال والحرام الدف والصوت'' (سنن ابی داوٗد للالبانی جزء الثانی رقم الحدیث ١٨٦٥)

''یعنی حلال وحرام میں فرق اعلان واظہار ہے۔''

جس نکاح میں اعلان یا جس کی عام شہرت نہیں ہوگی وہ باطل ہوگا۔ اس لئے مساجد میں نکاح کی سنت ادا کرنا بہتر اور افضل ہے تاکہ عام لوگوں کو اس کا علم ہو جائے اور پھر نکاح کا مقصد ایسے آزادانہ تعلقات ہیں جس میں کسی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں رہتی جبکہ خفیہ شادی نہ صرف شک وشبہ کا محل ہوتی ہے بلکہ بعد میں بے شمار فتنوں کا سبب بھی بنتی ہے۔ بہر حال وہی نکاح صحیح ہوگا جس کا باقاعدہ اعلان کیا جائے' ولی کی اجازت ہو اور وہ موجود ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص374